
205

آیت نمبر 84

آیات نمبر 84 تا 90 میں شعیب علیہ السلام کی قوم اہل مدین کی سرگزشت جب انہوں نے اپنے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا، بالآخر منکرین کو ہلاک کر دیا گیا۔

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ اور اہل مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ تمہارے دھوکہ بازی کی وجہ ایک دن تم پر ایسا عذاب نہ آجائے جو تمہیں ہر طرف سے گھیر لے ﴿۸۴﴾ وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ اور اے میری قوم کے لوگوں! ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ برپا کرتے پھرو ﴿۸۵﴾ بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ۬ اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے وَ مَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ انہوں نے کہا کہ اے شعیب علیہ السلام! کیا

تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن معبودوں کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں اپنی خواہش کے مطابق جو تصرف کرنا چاہیں وہ بھی نہ کریں اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ بس تم ہی تو ایک بردبار اور نیک چلن آدمی رہ گئے ہو؟ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اگر میرے رب نے مجھے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے اور پھر مجھے عمدہ رزق بھی دیا ہے تو میں تمہارا ساتھ کیسے دے سکتا ہوں وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اور میں ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے میں تم کو روکتا ہوں ان کا خود ارتکاب کروں اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ میں تو اپنی استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح ہی کرنا چاہتا ہوں وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ اور مجھے ان باتوں کی توفیق نصیب ہونا تو اللہ ہی کے فضل سے ہے عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ میں اس ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اس ہی کی طرف رُجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ اور اے میری قوم! میری مخالفت کہیں تمہیں ایسے کاموں پر آمادہ نہ کر دے کہ تم پر بھی اُسی طرح کے مصائب نازل ہوں جیسے قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہو چکے ہیں وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ اور قوم لوط کا زمانہ اور انکی بستیوں کے کھنڈرات تو تم

سے کچھ دور بھی نہیں ﴿۸۹﴾ وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اور تم اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور آئندہ اُسی کی جانب متوجہ رہو اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ بیشک میرا رب ہر وقت رحم کرنے والا اور بڑی محبت فرمانے والا ہے ﴿۹۰﴾